Nestlé Good food, Good life

Press Release

ISLAMABAD, Sept 2, 2022

نیسلے پاکستان اور نسٹ کا ورلڈ واٹر ویک کے موقع پر پانی کے بچاؤ کیلئے کام جاری رکھنے کے عزم کا اظہار

اسلام آباد: ستمبر، 2022

نیسلے پاکستان اور نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ) نے ورلڈ واٹر ویک 2022 کے موقع پر پینل ڈسکشن میں پانی کے تحفظ کے چیمپئن کے طور پر اپنا کردار جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ ڈسکشن میں رواں سال کے موضوع "Seeing the Unseen: The Value of Water" کے مطابق پانی کے بچاؤ اور پیداوار میں اضافہ کیلئے ٹیکنالوجی پر مبنی آبپاشی طریقوں کے استعمال کی ضرورت پر توجہ مرکوز کی گئی۔

اپنے افتتاحی کلمات میں، ایئر وائس مارشل ڈاکٹر رضوان ریاض، پرو ریکٹر آر آئی سی نسٹ نے زراعت میں آبپاشی کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیتے ہوئے اس بات کا اجاگر کیا کہ پاکستان کے مخصوص زرعی مسائل کے حل کیلئے موزوں طریقوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسائل کے حل کیلئے انڈسٹری اور اکیڈمیا کے درمیان اشتراک زرعی پیداوار کو بہتر کرنے کیلئے ضروری ہے۔

ڈاکٹر عابد قیوم سلہری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایس ڈی پی آئی) نے اس بات پر زور دیا کہ پانی کے بچاؤ کو عملی اقدامات اور پالیسی میں بنیادی اہمیت دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے بچاؤ کیلئے کمیونٹیز، کمپنیوں اور حکومتوں کو جدید حل کے ساتھ آگے آنا چاہیے تاکہ لوگوں اور قدرت کے درمیان توازن برقرار رکھنے میں مدد مل سکے۔

فلورنس رول، کنٹری نمائندہ، یو این فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن نے پاکستان میں کسانوں کی پیداواری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کیلئے زرعی ٹیکنالوجی سے متعلق پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ پر زور دیا۔ گفتگو کے دوران انہوں نے کہا "ریسورس گورننس میکنزم تشکیل دینے سے پانی اور زمین جیسے نایاب وسائل کے منصفانہ استعمال میں مدد مل سکتی ہے۔

عائشہ میر خان، سینئر منیجر پبلک افیئرز اینڈ سسٹین ایبلٹی نیسلے پاکستان نے نیسلے کے کیئرنگ فار واٹر پاکستان (C4W-Pakistan) فلیگ شپ پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا "ذمہ دار کمپنی ہونے کی حیثیت سے ہم واٹر چیلنج کے ذریعے 2025 تک اس ہر جگہ جہاں نیسلے پانی کا کاروبار کیا جاتا ہے پر پانی کے مثبت اثرات مرتب کرنے کیلئے پانی کی دوبارہ تخلیق کیلئے پرعزم ہیں۔

انہوں نے مزید کہا "C4W-Pakistan اجتماعی اقدامات اٹھانے کیلئے بنیاد فراہم کرتا ہے جو تین ستونوں فیکٹریوں، کمیونٹیز اور زراعت پر استوار ہے۔ چونکہ پاکستان کے پانی کے وسائل کا 90 فیصد سے زائد زراعت میں استعمال ہوتا ہے، اس لئے ہم پانی کے ضیاع کو کم کرنے کیلئے کسانوں کو آبپاشی اور مٹی کی نمی چیک کرنے والے سمارٹ سنسرز کے استعمال میں معاونت فراہم کرتے ہیں۔ ہمارے اندرونی جائزوں کے مطابق 2021 تک، ہم نے اپنے واٹر پرنس کے ذریعے استعمال ہونے والے پانی کے حجم کے 49 فیصد کے برابر دوبارہ تخلیق کرنے میں مدد دی ہے۔

دیگر نمایاں مقررین نسٹ کے ڈاکٹر حسین جنجوعہ، ماحولیاتی صحافی زوفین ابراہیم اور نسٹ کے علی حسنین سید نے دیگر شعبوں اور کاروباروں کی استعداد کار میں اضافہ کیلئے اجتماعی اقدام اور واٹر سٹیورڈ شپ کی فوری ضرورت کا اعادہ کیا۔ 23 اگست اور یکم ستمبر کے درمیان منعقد کئے جانے والے ورلڈ واٹر ویک نے عالمی سطح پر پانی کے چیلنجز کا اجاگر کیا اور پانی کے انتظام اور طرز عمل پر توجہ مرکوز کرنے کے نئے طریقے دریافت کرنے پر زور دیا۔

مزید معلومات کے لیے:

محمد راحت حسین، کارپوریٹ اینڈ پبلک افیئرز منیجر نیسلے پاکستان

ای میل: muhammadrahat.hussain@nestle.com.pk